امرناتھ یاترا کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھائے جائیں

کشمیری عوام نے صدیوں سے یاتریوں کا کھلے دل سے استقبال کیا: فاروق عبداللہ

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انتظامیہ سے سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں یاتریوں کی سہولت کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھانے کی اپیل کی ہے اور ساتھ ہی حکومت پر زور دیا ہے کہ گزشتہ سال کی طرح سیکورٹی کے نام پر مقامی آبادی کا جینا دوبھر کرنے سے اجتناب کرے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں انتظامیہ پر زور دیا کہ یاتریوں کے قیام وطعام کیساتھ ساتھ علاج ومعالجہ کی سہولیات میسر رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں اور ماضی کی طرح یاترا کو خوش اسلوبی کیساتھ اختتام کو پہنچائے۔ اس کے علاوہ بال تل میں گزشتہ سال بادل پھٹنے سے ہوئے جانی نقصان جیسے واقعات سے بچاؤ کیلئے چشمگی اقدامات رکھنا ضروری ہے کہ کہیں مقامی آبادی کو کوفت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال یاترا کی سیکورٹی بندوبست کے نام پر یاترا روٹ پر کاروباری اور تجارتی سرگرمیوں کیساتھ ساتھ عام لوگوں کی نقل وحرکت بری طرح اثر انداز ہوئی تھی۔ کئی کئی گھنٹوں تک ٹریفک بند کر کے اسکولی بچوں، مسافروں یہاں تک کہ ایمبولینس کو بھی چلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس سے پہلے بھی بھی ترظمی حفاظتی انتظامات مقامی لوگوں کے لئے اتنے پریشان کن تھے، جنہوں نے کھلے بازوؤں سے ہمیشہ یاتریوں کا خیر مقدم کیا ہے۔ یہاں تک کہ پُر آشوب دور میں بھی یاترا بلا روک ٹوک چلی اور کشمیریوں نے ہمیشہ سے تعاون اور اشتراک فراہم کیا ہے۔

یاتریوں کے قیام وطعام کیساتھ ساتھ علاج ومعالجہ کی سہولیات میسر رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں اور ماضی کی طرح یاترا کو خوش اسلوبی کیساتھ اختتام کو پہنچائیں۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ کشمیری عوام نے صدیوں سے یاتریوں کا کھلے دل سے استقبال کیا ہے۔ دوستی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی طویل عرصے سے مقامی ثقافت اور اخلاقیات کی بنیاد رہی ہے۔ کشمیر کا سماجی وسیاسی ماحول عظیم بزرگوں اور سنتوں کی تعلیمات سے تشکیل پایا ہے، جن کی تعلیمات محبت اور ہم آہنگی پر زور دیتے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ یاتریوں کی سیکورٹی کو ممکن بنانا اگرچہ انتہائی لازمی ہے لیکن ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال

عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ کی ایوان سے معطلی منسوخ

سنجے سنگھ سال بھر بعد پھر عوام کی آواز بنیں گے

نئی دھلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ کی راجیہ سبھا سے معطلی جمعرات کو واپس لے لی گئی، جس کے ساتھ ہی تقریباً ایک سال بعد ان کی راجیہ سبھا کی رکنیت بحال ہوگئی۔ 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد بلائی گئی پارلیمنٹ میں صدر کے خطاب کے بعد آج جب راجیہ سبھا کی کارروائی شروع ہوئی تو چیئرمین جگدیپ دھن کھڑنے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ کو 24 جولائی کو ایوان میں ناشائستہ رویے پر ایوان بالا کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا تھا۔ بہرحال اب وہ ایک بار پھر ایوان میں عوام کی آواز اٹھا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا کی اخلاقی کمیٹی نے 26 جون کو مختلف زیر التوا معاملات پر اپنی رپورٹ دی تھی۔ اس رپورٹ میں مسٹر سنجے کو قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیکن مسٹر سنجے پہلے ہی اس معاملے میں کافی سزا بھگت چکے ہیں، اس لیے ایوان کے اسپیکر کے طور پر اپنے حقوق کا استعمال کرتے ہوئے وہ مسٹر سنجے کی رکنیت بحال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تقریر کا ایک حصہ حذف کر دیا گیا ہے، جس کی رکنیت 26 جون سے موثر بھی جائے گی۔ اس موقع پر سنجے سنگھ نے اپنی رکنیت بحال کرنے کے لیے چیئرمین اور اخلاقی کمیٹی کے اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا، تقریباً ایک سال بعد پارلیمنٹ جانے کی اجازت ملی معطلی ختم ہوگئی ہے۔ محترم چیئرمین، نائب صدر جگدیپ دھن کھڑ، اخلاقی کمیٹی کے چیئرمین اور تمام معزز اراکین کا تہہ دل سے شکریہ اور شکریہ۔ قابل ذکر ہے کہ جنسے سنگھ کو 24 جون کو غیر مہذب رویے کے لیے ایوان کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا تھا۔ اس دوران ان کی مدت کا ختم ہوگئی لیکن وہ ایک بار پھر راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہو گئے۔ حالانکہ اس وقت جنسے سنگھ دہلی ایکسائز کیس میں جیل میں بند تھے اور عدالت کی اجازت کے بعد انہوں نے ایوان کی رکنیت کا حلف لیا تھا۔

میں 24 سال سے جج ہوں، کبھی بھی سیاسی دباؤ میں کام نہیں کیا: چندر چوڑ

نئی دھلی / لندن (ایجنسیاں) ملک کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا ہے کہ انہیں کبھی حکومت کی طرف سے کسی بھی طرح کے دباؤ کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 24 سال سے جج کے طور پر کام کر رہے ہیں، لیکن کبھی بھی کسی سیاسی دباؤ میں کام نہیں کیا ہے۔ آکسفورڈ یونین کے سوال جواب کے سیشن میں انہوں نے یہ بات کہی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ سے پوچھا گیا کہ کیا کبھی عدلیہ پر کوئی سیاسی دباؤ رہا ہے، خاص طور پر گزشتہ کچھ سالوں میں۔ لائیو لا کی رپورٹ کے مطابق، اس سوال پر چیف جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ ''سیاسی دباؤ، اگر آپ کا مطلب حکومت کی طرف سے کسی طرح کے پریشر سے متعلق ہے، تو میں آپ کو بتانا چاہوں گا کہ 24 سال سے میں جج ہوں۔ میں نے کبھی بھی حکومت کی طرف سے کبھی بھی طرح کے دباؤ کا سامنا نہیں کیا۔''

چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ اگر آپ کا مطلب وسیع تر سیاسی دباؤ ہے، تو ایک جج کو احساس ہونا چاہئے کہ اس کے فیصلے کے سیاسی اثرات کیا ہو سکتے ہیں۔ جج کو اپنے فیصلے کے سیاسی مضمرات سے آگاہ ہونا چاہئے۔ عدالت میں زیر التوا معاملے سے متعلق مقدموں سے متعلق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ ہندوستان کی آبادی کے لحاظ سے ملک میں ججوں کی تعداد بہت کم ہے۔ یہ تناسب کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں سب سے کم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری عدلیہ کو مزید ججوں کی ضرورت ہے اور کوئی بھی حکومت ہو، سطح پر عدلیہ کی طاقت بڑھانے کی بات کی جا رہی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے سوشل میڈیا کو ایک بڑا مسئلہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہاں ہر کوئی صحافی کی طرح برتاؤ کرتا ہے اور جج اس کا سب سے بڑا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کئی رائے تبصرے دیکھتا ہوں، جو میں نے کہا ہی نہیں ہے۔

وائی ایس آر کانگریس کے سابق رکن اسمبلی رام کرشن کو ریمانڈ پر بھیجا گیا

حیدرآباد (یو این آئی) ای ڈی ایم کوتاہ کرنے سیت دوٹروں کو دھمکانے کے الزامات پر وائی ایس آر کانگریس کے سابق رکن اسمبلی رام کرشن کو ایچ۔ تھیٹر سیشنل جج کی عدالت نے 14 دن کے لیے ریمانڈ پر بھیج دیا۔ اندھرا پردیش ہائی کورٹ نے اُن کے خلاف درج چار مقدمات میں پیشگی ضمانت کی درخواستوں کو خارج کر دیا تھا جس کے بعد کل پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا۔ ابتدائی طور پر انہیں تخت سیکورٹی کے درمیان نرسارا وپیٹ ایس پی آفس لے جایا گیا۔ وہاں سے ان کا نرسارا وپیٹ علاقائی اسپتال میں معائنہ کیا گیا۔ بعد ازاں انہیں تخت سیکورٹی کے ساتھ کل رات نرسارا وپیٹ ایس پی آفس سے لایا گیا اور جوئیڈیشیل جج کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ان کے وکلا اور سرکاری وکلاء نے صبح 4 بجے تک ضمانت پر بحث کی۔ ای ڈی ایم کو تاہ کرنے سمیت دوٹروں کو دھمکانے کے چار معاملات میں جج نے دو معاملوں میں ضمانت منظور کی۔ دیگر دو معاملات میں ریمانڈ دیا گیا۔

ٹریفک سگنل کا کھمبا گرنے سے ایک شخص کی موت

چنئی (یو این آئی) تمل ناڈو کے ڈنڈیگل ضلع کے پہاڑی کوڈائی کنال علاقے میں ٹریفک سگنل کا کھمبا گرنے سے ایک 55 سالہ شخص کی موت ہوگئی اور دو مسافر شدید زخمی ہوگئے۔ وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے جمعرات کو متوفی کے سوگوار کنبہ کے ارکان سے تعزیت کا اظہار کیا اور ان کے اہل خانہ کو دو لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم کا اعلان کیا۔ متوفی، جس کی شناخت انتھونی داس کے طور پر ہوئی ہے، اپنے ساتھی کے ساتھ چنوں سے بھری گاڑی کو ٹھیکیٹر پالاتھا کو کوڈائی کنال بس اسٹینڈ کے قریب ٹریفک سگنل کا کھمبا تیز بارش اور تیز ہواؤں کی وجہ سے اُکھڑ کر ان پر گر گیا۔ ان دونوں کو شدید چوٹیں آئیں اور انہیں کوڈائی کنال کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے باوجود انتھونی داس کی موت ہوگئی۔ اس کا ساتھی سریش اسپتال میں زیر علاج ہے۔

بجلی گرنے سے ایک شخص کی موت

بدایوں (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بدایوں کے تحصیل بلسی علاقے میں بجلی گرنے سے جھونپڑی میں سو رہے دیہی باشندے کی موت ہوگئی۔

’آپ‘ نے پارلیمنٹ میں صدر کے خطاب کا بائیکاٹ کیا

وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف پارلیمنٹ کے باہر مظاہرہ

نئی دھلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ارکان پارلیمنٹ نے اپنی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف جمعرات کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس میں صدر اور وپدی مرمو کے خطاب کا بائیکاٹ کیا۔ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے بدھ کو دہلی کے وزیر اعلیٰ کیجریوال کو مبینہ ایکسائز پالیسی گھوٹالے کی تحقیقات کے سلسلے میں گرفتار کر لیا ہے۔ اے اے پی کے ارکان پارلیمنٹ نے صدر کے خطاب کا بائیکاٹ کیا اور دعویٰ کیا کہ یہ تقریر مرکزی سرکار نے لکھی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ صدر کا مکمل احترام کرتے ہیں۔ انہوں نے کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کیا اور الزام لگایا کہ یہ تفتیشی ایجنسیوں کا بڑے پیمانے پر غلط استعمال ہے۔ انہوں نے ’ای ڈی - سی بی آئی کا غلط استعمال بند کرو‘، ’تانا شاہی نہیں چلے گی‘، ’کیجریوال کو رہا کرو‘ کی تختیوں کے ساتھ مظاہرہ کیا اور ’وزیر اعظم جواب دو‘ جیسے نعرے لگائے۔ ’آپ‘ ایم پی نیلے سنگھ نے احتجاج کے دوران کہا کہ یہ آمریت کے خلاف احتجاج ہے۔ یہ مظاہرہ آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے ہے۔ اس منتخب وزیر اعلیٰ کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ ہم وزیر اعظم سے تفتیشی ایجنسیوں کے غلط استعمال کو روکنے اور کیجریوال کو رہا کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ نیلے سنگھ نے کہا کہ ہم صدر کے خطاب کا بائیکاٹ کر رہے ہیں کیونکہ یہ سرکار نے لکھا ہے۔ ہم بحث میں حصہ لیں گے اور سرکار کو نیند سے جگانے کے لیے کام کریں گے۔

سنگرور سے آپ کے رکن پارلیمنٹ گرمیت سنگھ میت ہیئر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر موڈی کی قیادت میں ملک بھر میں آئین اور جمہوریت کو کچلا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دہلی سے لے کر مغربی بنگال، جھارکھنڈ اور مہاراشٹر تک تفتیشی ایجنسیوں کے کھلے عام بےلگام استعمال ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’دہلی کے موجودہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو بھی جیل بھیج دیا گیا۔ ہمارے (دہلی) کے وزیر تعلیم منیش سسودیا اور وزیر صحت ستیندر جین کو گرفتار کیا گیا اور تقریباً سال سے جیل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ کو بھی دو بار جیل میں رکھا گیا۔ یہ ملک کی جمہوریت کے لیے بہت خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی بی آئی نے کیجریوال کو جعلسازی میں گرفتار کیا کیونکہ انہیں سپریم کورٹ سے ضمانت ملنے کا پورا امکان تھا۔ یہ آمریت کی ایک بڑی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اپنے انڈیا اتحادیوں کے ساتھ اس معاملے پر بات کر رہی ہے اور ان کی حمایت پر زور دے گی۔ صدر مرمو نے 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد جمعرات کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔

فرنویس اور ادھو کی ملاقات، سیاسی حلقوں میں موضوع بحث

ممبئی (ایجنسیاں) نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس اور سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کے درمیان نہرو والی ملاقات سے متعلق تصاویر مہاراشٹر کے سیاسی حلقوں میں موضوع بحث بن چکی ہے۔ دریں اثنا، شیو سینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ وہ آج اچانک دیویندر فرنویس سے لفٹ میں ملے۔ نہ ذکر تھے چار گھنٹے سے کر بیٹھے، ایسا ہر گز نہیں ہوگا۔ ادھو ٹھاکرے نے آج (جمعرات، 27 جون) بی جے پی کے سینئر لیڈر اور پارلیمانی امور کے وزیر نتن گڈکری پاٹل سے بھی ملاقات کی۔ اس معاملہ پر انہوں نے کہا کہ آج گڈکری دادا نے مجھے چاکلیٹ دی، لیکن میرا مطالبہ ہے کہ اسکیموں سے متعلق چاکلیٹ عوام کو نہ دی جائیں۔ ادھو ٹھاکرے اور سینئر بی جے پی لیڈر دیویندر فرنویس کی اچانک ممبئی کے اسمبلی کمپلیکس میں ملاقات ہوئی۔ اس دوران دونوں لیڈروں نے ایک دوسرے کو آداب کیا اور دونوں لیڈران کچھ باتیں کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ مہاراشٹر اسمبلی کا مانسون اجلاس آج سے شروع ہو گیا ہے اور اس سلسلے میں سبھی لیڈر اسمبلی پہنچے۔ اس دوران ادھو ٹھاکرے نے چند کانت پاٹل سے بھی ملاقات کی۔ پاٹل قانون سازکونسل میں اپوزیشن لیڈر اور شیو سینا یو بی ٹی لیڈر امباداس دانوے کے دفتر آئے تھے۔ اس دوران ادھو ٹھاکرے اور انیل پراب بھی ان کے کیبن میں موجود تھے۔ تمام لیڈران نے ایک دوسرے کو آداب کیا اور انہیں آپس میں مذاق کرتے بھی دیکھا گیا۔ اس موقع پر چندر کانت پاٹل نے اپوزیشن لیڈروں کو چاکلیٹ بھی دی۔ آپ کو بتا دے چلیں کہ ادھو ٹھاکرے کی شیو سینا اور بی جے پی کا اتحاد طویل عرصے سے تھا۔ تاہم اب ریاست میں سیاست پوری طرح بدل چکی ہے۔ ادھو ٹھاکرے ایم وی اے کے ساتھ ہیں اور ایم وی اے کو حالیہ لوک سبھا انتخابات میں بڑی کامیابی ملی ہے۔ بی جے پی کے اتحاد، ایکناتھ شندے کی شیو سینا اور اجیت پوار کی این سی پی کو اس الیکشن میں دچپکا لگا ہے۔

راہل کے وعدہ کے مطابق کسانوں کے قرض کئے گئے معاف: ریونت ریڈی

حیدرآباد (یو این آئی) وزیر اعلیٰ تلنگانہ و صدر تلنگانہ پردیش کانگریس ریونت ریڈی نے واضح کیا ہے کہ وہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے انتخابی وعدہ کے مطابق کسانوں کے قرض معاف کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بطور صدر پردیش کانگریس تلنگانہ ریاست میں بہتر نتائج حاصل کئے گئے۔ انہوں نے قومی دارالحکومت نئی دہلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ پارٹی، ناراض ایم ایل سی جیون ریڈی کے تجربات سے استفادہ کر رہی ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں نے جیون ریڈی کے معاملہ کو سیاسی بنانے کی کوشش کی تھی۔ پارٹی ایک سینئر لیڈر کے طور پر ان کی خدمات سے استفادہ کر رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پی سی سی صدر کی مدت کار تین سال ہوتی ہے اور انہوں نے پہلے ہی بائی کمان سے خواہش کی ہے کہ وہ نیا صدر پی سی سی مقرر کریں۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ میں توسیع کی تشہیر جلد ہی ہوگی۔ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب وزیر اعلیٰ کے طور پر صرف کے چندر شیکھر راؤ نے ہی حلف لیا تھا تو اُس وقت میڈیا نے ان سے سوال نہیں کیا۔ مرکز میں نئی حکومت بننے کے ساتھ ہی ہم نے تلنگانہ کے لئے فنڈز لانے کی کوششوں میں تیزی پیدا کر دی ہے۔ ہم ہر وزیر سے ملاقات کر رہے ہیں۔ جلد ہی وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ سے بھی ملاقات کی جائے گی۔ ہمارا مشن انتخابات کے بعد ریاست کی ترقی ہے۔ تلنگانہ کے عوام سے راہل گاندھی کے وعدے کے مطابق ہم کسانوں کے قرض معاف کرنے جا رہے ہیں۔ سونیا گاندھی نے وعدہ کے مطابق تلنگانہ کو ریاست کا درجہ دلانے کو یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں انتخابات بغیر کسی ناگہانی واقعہ کے مکمل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راؤ کے پاس پارٹی انحراف کے بارے میں اظہار خیال کرنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ ان کے دور میں کی پارٹیوں کے کئی اراکین اسمبلی اور اراکین کونسل کوئی آرایس کے میں شامل کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس نے پارلیمانی انتخابات میں اپنے ووٹ بی جے پی کو منتقل کر دیئے۔

الکھلیش نے ایودھیا کے رکن پارلیمنٹ اودھیش پرساد کو کہا ’ایودھیا کا راجہ‘

بی جے پی نے سماجوادی پارٹی کے سربراہ الکھلیش یادو کے بیان پر کیا حملہ

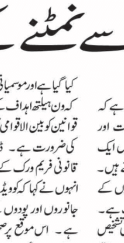

لکھنؤ (ایجنسیاں) بی جے پی نے سماج وادی پارٹی کے سربراہ اور قومی جنرل سکریٹری یادو کے بیان پر حملہ کیا ہے۔ دراصل الکھلیش نے ایودھیا سے نو منتخب ایم پی اودھیش پرساد کو ’گلنگ آف ایودھیا‘ کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ’جمہوریت کے محافظ اودھیش جی ہمارے ساتھ کھڑے ہیں، وہ ایودھیا کے راجہ ہیں۔ بی جے پی نے ان کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی مغرور ہوگئی ہے۔ ایودھیا کے ایم پی کو ایودھیا کا راجہ کہنا شرمناک ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے الکھلیش جمہوریت کے محافظوں کو نظر انداز کرنے کی بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی اور نیتا جی (ملائم سنگھ) نے جمہوریت کے جنگجوؤں کے لیے سہولیات میں اضافہ کیا، لیکن بی جے پی نے انہیں دی جانے والی عزت کو کم کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ’جمہوریت کے تحفظ کے لیے لڑنے والوں کے لیے ایک ایکٹ بنایا گیا ہے، جس کے مطابق انہیں اعزازی فنڈز ملتا ہے، اگر بی جے پی جمہوریت کے تحفظ کے لیے لڑنے والوں کی خیر خواہ ہے تو اسے اعزازی فنڈز کو ختم کرنا چاہیے۔ الکھلیش نے کہا کہ سماج وادی پارٹی نے جمہوریت کی حفاظت کرنے والے کو قانونی حقوق دیئے۔ جس کی وجہ سے انہیں بھتیجے، سہولیات اور عزت مل رہی ہے۔ لیکن ہم پوچھتے ہیں کہ بی جے پی انہیں دی گئی ایک لاکھ روپے کی سمان نیدھی کب ادا کرے گی؟ الکھلیش کے بیان پر بی جے پی نے جوابی حملہ کیا، بی جے پی لیڈر شہزاد پونا والا نے کہا کہ سماج وادی پارٹی مغرور ہوگئی ہے۔ ایودھیا کے ایم پی کو ایودھیا کا راجہ کہنا شرمناک سلوک ہے۔ صرف بھگوان شری رام کو ’ایودھیا کا بادشاہ‘ کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سناتن، ہندو مذہب اور رام چریت مانس کی مسلسل توہین کے بعد اب یہ کیا جا رہا ہے۔

قانون کا راج بہتر حکمرانی کی پہلی شرط: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ قانون کا راج بہتر حکمرانی کی پہلی شرط ہوتی ہے اور اس کے لئے سیکورٹی اور تحفظ کا بہتر ماحول ہونا چاہئے۔ یوپی 112 دو سرے مرحلے کے تحت اعلیٰ سطحی پی آر وی کا فلیگ آف کرنے کے بعد منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یکسوئی کا ماحول ریاست کا فریضہ ہے۔ ہماری پولیس اس کا تحسن خوبی اور تیزی کرتی ہے۔ وقت کے مطابق پولیس کی جدید کاری کرسکیں۔ یہ مطالبہ ایسے عرصے سے چلی آ رہی تھی۔ وزیر اعظم نے ڈی جی ہاؤنفرنس میں پورے ملک کے پولیس ڈائرکٹر جنرل کے سامنے قانون کی تبدیلی کے ساتھ ہی اسمارٹ پولیسنگ کے نئے تصور پر بنیا نیا تصور دیا تھا۔ انہوں نے انسٹرکٹ اینڈ سنسیٹیو، مارڈن اینڈ موبائل، الرٹ اینڈ اکاؤنٹیبل، ریلیبل اینڈ ریسپانسیو ٹیکنولوجی اور بند ہونے کی بات بھی تھی۔ یوپی پولیس نے ان تمام باتوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام سارٹ پولیسنگ کے سات سالہ عمل کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی کلید ہے۔ یوگی نے کہا کہ گزشتہ سات سالوں میں یوپی پولیس نے نہ صرف ملک کے اندر اپنی نئی شناخت بنائی ہے بلکہ یوپی کو ایک نئی شناخت دلانے میں بھی اہم رول ادا کیا ہے۔ یوپی میں 7 سالوں میں قانون کی حکمرانی قابل تعریف ہے۔ قانون کی حکمرانی نے پولیس کو عزت اور اعتماد کی علامت بنایا اور ریاست کو سرمایہ کاری، کاروبار کے نئے امکانات کے ساتھ ترقی اور روزگار کے نئے دور میں لے جانے کا کام کیا۔ سال 2017 میں سی ایم بننے کے بعد پہلی انتظامی میٹنگ میں یہ بات ساتے آئی کہ یوپی آبادی کے لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی ریاست ہے، لیکن یہ معیشت میں چھٹی سب سے بڑی ریاست تھی۔ جیسی ہی ریاست میں قانون کی حکمرانی قائم ہوئی، یوپی ملک کی دوسری معیشت کے طور پر ابھرا اور اب تیسری سے ملک کی سب سے بڑی معیشت کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے۔ یوگی نے کہا کہ اگر ہم سماج کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید کاری پر توجہ نہیں دیں گے تو پولیس فورس پیچھے رہ جائے گی۔ اگر ایسا ہوا تو سب سے خطرناک اثر عام شہریوں کی حفاظت پر پڑے گا۔ ایک بارظلم پر سے عوام کا اعتماد ختم ہو جائے تو اسے بحال کرنے میں کافی وقت لگے گا۔

بریلی: فائرنگ واردات کا کلیدی ملزم گرفتار، ہوٹل بھی توڑا گیا

بریلی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بریلی میں ہائی وے پر گزشتہ دنوں فائرنگ اسٹائل میں ہوئی فائرنگ واردات میں کلیدی ملزم کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ اس کے ہوٹل میں ہی پلاٹ پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ بریلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے اسے بھی منہدم کر دیا ہے۔ 22 جون کی صبح ایک پلاٹ پر قبضے کے سلسلے میں ہائی وے پر کھلے عام فائرنگ ہوئی تھی۔ اس کے بعد تھانہ عزت نگر انسپکٹر سمیت 7 سال پولیس اہلکار معطل ہوئے تھے۔ ماننا جا رہا ہے کہ سینئر ایس پی بھی یہاں سے ہٹا دیئے گئے ہیں۔ معاملہ تو ہائی پروفائل ہونے پر وزیر اعلیٰ دفتر تک پہنچ گیا۔ پورے معاملے میں کلیدی ملزم راجیو رانا سمیت کئی لوگ فرار ہو گئے۔

پانچ یوم دن پولیس نے راجیو رانا کو گرفتار کر لیا۔ رانا گزشتہ کئی دنوں سے ادھر ادھر فرار ہو رہا تھا۔ اس کے ذریعہ ایک پارک پر غیر قانونی ہوٹل بھی بنا لیا گیا تھا جہاں پر فائرنگ سے پہلے منصوبہ بنا تھا۔

بریلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے غیر قانونی ہوٹل جمعرات کی صبح توڑنا شروع کر دیا۔ جس سے مافیاؤں میں ہلچل مچ گئی۔ بریلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے بھاری فورس لے جا کر اس کے بنجے گرشتہ ہارہ پرسٹی اسٹال ہوٹل توڑنے کی کارروائی شروع کر دی۔ تب فائرنگ معاملے میں کلیدی ملزم راجیو رانا سامنے آ گیا۔ اس معاملے میں پولیس نے 12 نامزد و 150 معلوم افراد کے خلاف رپورٹ درج کرائی تھی۔ اس معاملے میں اب تک 21 ملزمان کو جیل بھیجا جا چکا ہے۔

اینٹی مائکروبیل چیلنج سے نمٹنے کے لئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت: پال

نئی دھلی (یو این آئی) نیتی آیوگ کے صحت متعلق شعبے کے رکن ڈاکٹر وُنود پال نے کہا ہے کہ زوئونس۔ اینٹی مائکروبیل ریزسٹنس (اے ایم آر)، خوراک کی حفاظت اور موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے نگلین صحت کے چیلنجوں کے مسائل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور انسانوں پر اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ صحت کے شعبے میں جانوروں کی صحت اور انسانی صحت اور ماحولیاتی شعبوں کے درمیان فرق کو ختم کرنے کے لیے ایک جامع اور کثیر جہتی نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر پال نے جمعرات کو یہاں ایک صحت پہل کے لیے قانونی ماحولیات کی تنظیمیں پر روورو ذوقی مشاورت کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ مختلف ضروریات کے مطابق ہندوستان نے جراثیم کش مزاحمت کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے قومی ایکشن پلان-II تیار کیا ہے۔ اس کے لیے وون ہیلتھ مشن کا تصور پیش کیا گیا ہے اور موسمیاتی تبدیلی کے وسیع تر مسائل پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ون ہیلتھ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ریاست کی شمولیت، ہندوستانی قوانین کو بین الاقوامی قوانین کے ساتھ ہم آہنگ کرنے اور مختلف شعبوں کو جوڑنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر پال نے کہا کہ ون ہیلتھ اقدام کو مضبوط بنانے کے لیے قانونی فریم ورک کے لیے قومی مشاورت نہ صرف اہم ہے بلکہ بروقت بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ 19 نے ہماری قوجہ ذوئونک بیماریوں کی اہمیت اور انسانوں، جانوروں اور پودوں کے ماحولیاتی نظام کے درمیان پیچیدہ تعلقات پر مرکوز کر دی ہے۔ اس موقع پر صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت کے سکریٹری اپورو اچندرا، ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کی سکریٹری راجیشوری سنہا موجود تھے۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود، نیتی آیوگ، وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی، وزارت قانون و انصاف اور محکمہ حیوانات اور ڈیری نے مل کر کام کرنا شروع کر دیا ہے تاکہ ون ہیلتھ کے لیے ایک مربوط قانونی اور پالیسی فریم ورک تیار کیا جا سکے۔

مسٹر چندرا نے کہا کہ انسانوں کو متاثر کرنے والی 75 فیصد سے زیادہ بیماریاں زوئونک بیماریاں ہیں اور وزارت صحت وخاندانی بہبود ایک ون صحت کے نقطہ نظر کے ذریعے انسانوں اور جانوروں کے پودوں کے "درمیانے خطرات" کو دور کرنے اور ان کا انتظام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک صحت ایک کیئر جیسی اقدام ہے جس کو کامیاب بنانے کے لیے زمینی سطح پر اجتماعی اور مربوط اقدام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ زوئونک اور دیگر بیماریوں کی نگرانی، روک تھام اور انتظام میں ریاستوں کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے موجودہ قانون سازی کے فریم ورک میں انسانی صحت، جانوروں کی صحت اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے الگ الگ قوانین ہیں، لیکن علاقائی ترجیحات کی وجہ سے کچھ فرق ہے۔

پیپر لیک اب ایک معمول سا بن گیا ہے: محمد یوسف تاریگامی

سری نگر (یو این آئی) سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر